



بینک دولت پاکستان

23 مئی 2015ء

اسٹیٹ بینک نے اگلے دو ماہ کے لیے زری پالیسی فیصلہ جاری کر دیا

مالی سال 15ء کے آخر میں معاشی حالات سال کے آغاز کے مقابلے میں مزید بہتر ہو گئے ہیں۔ جاری کھاتے کا خسارہ کم ہو گیا ہے، اوسط سالانہ گرانی ہدف سے خاصی کم ہے، حقیقی جی ڈی پی نمو تھوڑی بڑھی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ جاری ہے۔ ان تمام حالات کی عکاسی بین الاقوامی درجہ بندی ایجنسیوں کی جانب سے منظر نامے کے درجے میں اضافے کے حالیہ اقدام سے ہوتی ہے جس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید بڑھ گیا ہے۔ ملکی پالیسیوں اور سازگار بیرونی حالات کی بنا پر حاصل ہونے والے معاشی استحکام کی وجہ سے اصلاحات پر توجہ مرکوز کرنے کا ایک موقع ملا ہے جو معیشت کو پائیدار نمو کے راستے پر گامزن کر دے گا۔

تیل کی قیمتوں کے یکدم گھٹنے کی وجہ سے درآمدات میں کمی اور ترسیلات زر کی مضبوط نمو کی بنا پر جولائی تا اپریل مالی سال 15ء کے دوران بیرونی جاری کھاتے کا خسارہ 1.4 ارب ڈالر ہو گیا جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے خسارے کا تقریباً نصف ہے۔ یہ بہتری سرمایہ و مالی کھاتے خصوصاً بیرونی نجی سرمایہ کاری کے پست فاضل کے مقابلے میں زیادہ نمایاں ہو گئی ہے۔ مجموعی طور پر اس کی وجہ سے ذخائر بڑھانے کی کوششوں کو سہارا ملا ہے اور اسٹیٹ بینک کے خالص ذخائر جو 30 جون 2014ء کو 1.1 ارب ڈالر تھے 15 مئی 2015ء کو بڑھ کر 12.5 ارب ڈالر ہو گئے۔ ان میں مزید اضافہ متوقع ہے جس کا سبب تیل کی بین الاقوامی قیمتوں کے کم رہنے کا امکان، آئی ایم ایف پروگرام کا کامیابی سے جاری رہنا اور سرکاری بیرونی رقوم کی متوقع آمد ہے۔ بیرونی نجی رقوم میں اضافہ اس منظر نامے کو مزید مستحکم کر سکتا ہے اور بازار مبادلہ میں پائیداری کو برقرار رکھ سکتا ہے۔

رواں مالی سال میں مہنگائی میں کمی کا رجحان جاری ہے۔ سال بسال گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (CPI inflation) جون 2014ء میں 8.2 فیصد سے گھٹ کر اپریل 2015ء میں 2.1 فیصد ہو گئی۔ رواں مالی سال کے دوران گرانی میں کمی وسیع البندیا درہی کیونکہ گرانی کے تمام عمومی اور تحتی (underlying) پیمانوں میں سست رفتاری دیکھی گئی۔ اس سال مہنگائی کو قابو میں رکھنے والے کلیدی عوامل میں اجناس کی کم عالمی قیمتیں، شرح مبادلہ کا استحکام، اسٹیٹ بینک سے حکومتی قرضوں کا قابو میں رہنا، معتدل مجموعی طلب اور اسٹیٹ بینک کا قبل ازیں محتاط زری پالیسی موقف شامل ہیں۔ آئندہ گرانی کے کم سطح پر برقرار رہنے کی عکاسی مئی 2015ء کے آئی بی اے اسٹیٹ بینک کے تازہ ترین سروے سے ہوتی ہے جس میں گرانی کی پست توقعات ظاہر کی گئی ہیں۔ تاہم تیل کی عالمی قیمتوں کے بارے میں غیر یقینی کیفیت اور توانائی کی ملکی قیمتوں میں ممکنہ رد و بدل مہنگائی کے اس منظر نامے کو درپیش بڑے خطرات ہیں۔

جولائی تا مارچ مالی سال 15ء کے دوران قرضے کی نمو کو رینج اور مال کاری کی قسم کے اعتبار سے بہت متنوع رہی ہے۔ معیشت کے تینوں شعبوں - زراعت، اشیا سازی اور خدمات - نے جاری سرمائے (working capital) اور معینہ سرمایہ کاری (fixed investment) مقاصد کے لیے قرضہ حاصل کیا۔ اس میں نمایاں جز معینہ سرمایہ کاری کے زمرے میں نجی شعبے کے کاروبار کو مہیا کیے گئے قرضوں کا ہے جو پچھلے سال کی اسی مدت کے 184.4 ارب روپے سے بڑھ کر جولائی تا مارچ مال سال 15ء میں 150.3 ارب روپے ہو گئے۔ تاہم جاری سرمائے کے زمرے میں قرضے جولائی تا مارچ مالی سال 15ء میں 90.3 ارب روپے ہو گئے جبکہ مالی سال 14ء کی اسی مدت میں 223.8 ارب روپے تھے جس کی بڑی وجہ اجناس کی قیمتوں میں کمی ہے۔ آنے والے مہینوں میں توقع ہے کہ سرمایہ کاروں کا بڑھتا ہوا اعتماد، تعمیرات کی بھرپور سرگرمیاں، بینکاری نظام کا مسلسل استحکام اور حالیہ زری نرمی قرضے کے استعمال پر مثبت اثر مرتب کرے گی۔

یکم جولائی سے 8 مئی مالی سال 15ء کے دوران زرو سنج (M2) 7.3 فیصد بڑھ گیا جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں 7.0 فیصد تھا۔ اہم بات یہ ہے کہ زرو سنج کی توسیع میں خالص بیرونی اثاثوں (NFA) کا حصہ بدستور زیادہ ہے۔ اس سے خالص ملکی اثاثوں (NDA) اور خالص بیرونی اثاثوں کے تناسب پر سازگار اثر پڑا ہے۔ امید ہے کہ متوقع بیرونی رقوم کی دستیابی کے ہمراہ اس تناسب میں سازگار بہتری جاری رہے گی۔ امکان ہے کہ زرو سنج محفوظ حدود میں بڑھے گا جو گرانی کے منظر نامے سے ہم آہنگ ہے۔



بینک دولت پاکستان

سیالیت کے حالات رواں مالی سال کے بیشتر حصے کے دوران سخت رہنے کے بعد ادائیگیوں کے توازن میں مجموعی بہتری کی بنا پر مالی سال 15ء کے آخر میں قدرے بہتر ہو گئے ہیں۔ مارچ 2015ء کے زری پالیسی فیصلے کے بعد بازار زر کی شبینہ رہنمائی اور شرح اوسطاً اسٹیٹ بینک کے پالیسی ریٹ سے 49 بیسیس پوائنٹس نیچے رہی جبکہ جنوری 2015ء کے فیصلے کے بعد 33 بیسیس پوائنٹس نیچے تھی۔ یہ حالات پالیسی ریٹ میں تبدیلیوں کی منڈی کی دیگر شرح ہائے سود تک ہموار ترسیل کے علاوہ نظر ثانی شدہ شرح سود کو ریڈور فریم ورک کے لیے نیک نکلون ہیں۔ اہم معاشی متغیرات کے حالیہ رجحانات کی بنا پر توقع ہے کہ بازار زر کی سیالیت آئندہ مہینوں میں نرم رہے گی۔

عبوری تخمینے کے مطابق حقیقی جی ڈی پی مالی سال 15ء میں 4.2 فیصد بڑھ جائے گی جو مالی سال 14ء کے 4.0 فیصد سے تھوڑی زیادہ ہے۔ توقع ہے کہ توانائی کی قلت پر قابو پانے کا عمل اور امن و امان کی بہتر ہوتی ہوئی صورت حال سرمایہ کاری کو بحال کرنے اور پیداوار کو بڑھانے میں مزید تحریک فراہم کرے گی۔ توانائی اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں میں مجوزہ سرمایہ کاری آنے سے نمو بتدریج بہتر ہوتی جائے گی۔ نتیجتاً آئندہ توقع ہے کہ نمونہ یادہ رفتار سے بحال ہوگی۔

ان معاشی پہلوؤں کے پیش نظر اسٹیٹ بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مندرجہ ذیل فیصلے کیے ہیں جو 25 مئی 2015ء سے موثر ہوں گے :

- 1- شرح سود کو ریڈور کی بالائی (ceiling) شرح 100 بیسیس پوائنٹس گھٹا کر 8.0 فیصد سے 7.0 فیصد کر دی گئی ہے۔
- 2- بالائی شرح سے 50 بیسیس پوائنٹس نیچے ایک نیا ایس بی پی ٹارگٹ ریٹ مقرر کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک اس بات کو یقینی بنائے گا کہ شبینہ ریٹ اس ٹارگٹ ریٹ کے قریب رہے۔ یہ اسٹیٹ بینک کا اصل پالیسی ریٹ ہوگا۔
- 3- شرح سود کو ریڈور کا عرض (width) 250 بیسیس پوائنٹس سے 50 کم کر کے 200 بیسیس پوائنٹس کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ زیریں (floor) ریٹ 5.0 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔

☆☆☆